اداریہ

جرائم میں تشویشناک اضافہ ....
حکومت کے لیے لمحۂ فکریہ

یوں تو ہر حکومت اپنی رعایا کے لیے کچھ نہ کچھ کرنے کی خواہاں ہوتی ہے اور اپنی عوام کو روزمرّہ کی سہولتیں بہم پہنچانے کی بھرپور کوشش کرتی ہے۔ خصوصاً تعلیم، صحت اور روزگار کے لیے ضروری اقدامات کرتی ہے لیکن ان سب سے بڑھ کر عوام کو امن وسکون، چادر اور چار دیواری کا تحفظ پہنچانا بھی حکومت کی اولین ذمہ داری ہے اور یہ اچھی حکومت اپنی پہلی فرصت میں لوگوں کو پرسکون ماحول اور جان و مال، عزت و آبرو کے تحفظ کی ضمانت دیتی ہے۔ اور عوام الناس کا بھی سب سے پہلے یہی تقاضا ہوتا ہے کہ انھیں ہر قسم کا تحفظ فراہم کیا جائے۔ کیونکہ اطمینان اور سکون کے بغیر نہ تو تعلیم کا حصول ممکن ہے اور نہ ہی کاروبار، تجارت اور فیکٹریاں چل سکتی ہیں۔

پاکستان کی موجودہ حکومت جس کا یہ دعویٰ ہے کہ وہ اب تک آنے والی تمام حکومتوں سے زیادہ عوامی اعتماد کے ساتھ برسراقتدار آئی ہے اور پارلیمنٹ میں اسے بھاری اکثریت کی حمایت حاصل ہے اور آئے دن اخبارات میں یہ اشتہار دیے جاتے ہیں کہ ہم نے برسوں پرانے مسائل حل کر لئے جن میں پانی کی تقسیم قومی ایوارڈ شریعت بل جیسے اہم مسائل شامل ہیں۔

لیکن ہم یہاں ان کامیابیوں کے باوجود نہایت افسوس سے عرض کریں گے کہ موجودہ حکومت امن وامان کو برقرار رکھنے، جرائم پر قابو پانے، اوباش ڈاکوؤں کو گرفتار کرنے میں مطلقاً ناکام رہی ہے۔ اور اب تو اس میں خطرناک حد تک اضافہ ہو رہا ہے کسی کی جان و مال، عزت وآبرو محفوظ نہیں ہر طرف بے راہ روی، قانون شکنی، قتل و غارت، ڈاکہ چوری اور اغوا جیسی سنگین وارداتیں

دن دہاڑے ہو رہی ہیں اور مجرمین سرِعام دندناتے پھر رہے ہیں اور بقول ان کے انہیں سیاستدانوں اور اعلیٰ افسروں کی سرپرستی حاصل ہے۔ قومی اخبارات کے ذریعے جو خبریں عوام الناس تک پہنچ رہی ہیں اس سے دن بدن بے چینی میں اضافہ ہو رہا ہے اور ملک میں جنگل کا قانون نظر آ رہا ہے۔ انتظامیہ خاموش، تماشائی بنی ہوئی ہے۔ اعلیٰ افسران باوجود علم ہونے کے پروٹوکول میں مصروف نظر آتے ہیں۔ ایسی حالت میں موجودہ حکومت کے لیے ..... لمحہ فکریہ ہے؟ اگر اب بھی حکومت نے امن وامان کے مسئلہ کو ترجیحی بنیادوں پر حل نہ کیا تو آئندہ اس پر قابو پانا مشکل ہو جائے گا۔

تعلیم کا تو پہلے ہی دیوالیہ ہو چکا ہے۔ ہمارے کالج اور یونیورسٹیاں اسلحہ خانوں میں بدل چکی ہیں۔ وہاں مہذب تربیت یافتہ، سلیقہ شعار افراد کی بجائے رہزن پیدا ہو رہے ہیں اور اب رہی سہی کسر کاروبار پر نکل رہی ہے کوئی تاجر بھی سکون واطمینان کے ساتھ کاروبار میں مصروف نظر نہیں آتا پہلے یہ کیفیت سندھ میں تھی اب اس کا دائرہ پنجاب میں بھی پھیل چکا ہے۔

ان تمام حالات کے پیشِ نظر حکومت کو امن وامان کے مسئلہ پر خصوصی توجہ دینی چاہیے۔ اور ترجیحی بنیادوں پر شہریوں کو تحفظ فراہم کرنا چاہیے اور جرائم کی روک تھام کے لیے موثر عملی اقدامات کرنے چاہیں۔

سندھ میں غیر ملکی جاپانی طلبہ اور اب چینی انجنیئروں کے اغوا سے پاکستان کے وقار کو سخت دھچکا لگا ہے۔ اغوا کرنے والے کون ہیں؟ یہ مسئلہ اپنی جگہ اہم ہے لیکن ایک بات طے شدہ ہے کہ حکومت سندھ مکمل طور پر امن بحال کرنے اور لوگوں کو تحفظ دینے میں ناکام رہی ہے آخر کروڑوں روپے کے بجٹ سے چلنے والے پولیس کے ادارے خفیہ ایجنسیاں کس دن کام آئیں گی۔ آخر ان کا مصرف کیا ہے؟ کیا چند افراد مل کر چند کلاشنکوفوں کے ذریعے حکومت کو ہتھیار ڈالنے پر مجبور کر دیں۔ اتنے وسائل ہونے کے باوجود حکومت ان کا کچھ نہ بگاڑ سکے۔ کیا ایسی حکومت کو برسرِ اقتدار رہنا چاہیے؟

بقیہ ۲۰ پر